حبیب الرحمٰن بٹالوی

سیکولر فقیر

ٹی وی کی سکرین ہے
''ممتاز عالمِ دین'' ہے
اور پہلو میں بیٹھی ہوئی
عاصمہ نورین ہے
کوئی ''قطب'' ہے، ''ابدال'' ہے
کوئی صاحبِ لیاقت ہے
کوئی مفتی ہے، کوئی فاضل ہے
کوئی نام نہاد عامل ہے
اہلِ نظر کے ہاں یہ لوگ
ذرّہ حقیر ہیں
معرفت کی وادیوں کے
سیکولر فقیر ہیں
یہ مسجد ضرّار کے
متولّی ضریر ہیں
ظلم گراں، رواں دواں
ہیں کوٹھیاں یہاں وہاں
یہ قیمتی لباس اور
گاڑیاں، انگوٹھیاں
میرے ادھر بھی آدمی ہیں
جن کو دن میں ایک بار
روٹی بھی ملتی نہیں

اور لوگ کچھ ایسے بھی ہیں
جو اربوں کے اُدھار میں
ملک کی لوٹ مار میں
مالِ حرام کھانے میں
اور باہر آنے جانے میں
بڑے ہی بے نظیر ہیں
یہ صاحبِ جاگیر ہیں
کوئی رانجھے ہیں کوئی ہیر ہیں
کوئی نقلی پیرزادی ہے
کوئی نیلی ہے کوئی پیلی ہے
فردوسِ زماں بھی ہے
کوئی عادت کی شرمیلی ہے
کچھ لوگ مال زادے ہیں
حقیر پُر تقصیر ہیں
اور کچھ میاں نصیر ہیں
امیر ہیں، شریر ہیں
بڑے ہی بے ضمیر ہیں
یہ پیسے کے اسیر ہیں
اور رات کی تاریکیوں کا حاصلِ حقیر ہیں